© rasailojaraid.com

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن مدظلہ ۔ مہتمم دارالعلوم دیوبند

دارالعلوم دیوبند کے مجلس شوریٰ کی باضابطہ تعزیتی قرارداد

برادر مکرم و محترم، زید لطفکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

امید کہ مزاج بخیر و عافیت ہوں گے ۔

ماہ صفر کے پہلے ہفتے میں حضرت مولانا عبدالحق صاحب مرحوم و مغفور کے سانحۂ وفات کی خبر سنکر قلبی صدمہ ہوا۔ مرحوم دارالعلوم دیوبند کے مایۂ ناز فرزند اور دارالعلوم کے سابق استاد بھی تھے ۔ یہاں دارالعلوم میں اسی وقت مرحوم کے لئے ایصالِ ثواب کا اہتمام کیا گیا اور دعا مغفرت کی گئی۔

بندہ نے بھی اسی وقت ایک عریضہ کے ذریعہ اظہارِ تعزیت کیا تھا۔ امید کہ عریضہ ملاحظہ سے گذرا ہو گا۔ خدائے عزوجل مرحوم و مغفور کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے ۔ آمین

دارالعلوم کی مجلس شوریٰ نے اپنے اجلاس منعقدہ صفر ۱۴۰۹ھ میں حضرت مرحوم کی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کیا ہے ۔ اور مرحوم کے لئے دعا مغفرت کی ہے ۔ منسلکہ تجویز تعزیت مجلسِ شوریٰ کی طرف سے ارسال ہے ۔ بندہ کو ذاتی طور پر بھی شریکِ غم تصور فرمائیں ۔ اور بندہ کی طرف سے بھی تعزیت مسنونہ قبول فرما کر شکر گذار فرمائیں۔

امید کہ دعوات صالحہ سے یاد فرماتے رہیں گے ۔ والسلام

مرغوب الرحمٰن عفی عنہ
مہتمم دارالعلوم دیوبند

تجویز تعزیت ، منظورہ مجلس شوریٰ دارالعلوم دیوبند ۔ منعقدہ صفر المظفر ۱۴۰۹ھ

مجلس شوریٰ دارالعلوم دیوبند نے دلی رنج و افسوس کے ساتھ حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب ، بانی دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پاکستان) کی وفات حسرت آیات کی خبر سنی۔

مرحوم و مغفور دارالعلوم کے دورِ قدیم کے ممتاز فاضل اور دارالعلوم دیوبند کے سابق استاذ اور بزرگانِ دیوبند کی یادگار تھے ۔ آپ نے پاکستان اور افغانستان وغیرہ علاقوں میں علوم کتاب و سنّت کی روشنی پھیلائی ۔ اور دارالعلوم کے علمی و عملی فیضان کو جاری رکھا۔ آپ نے اکوڑہ میں دارالعلوم کے نمونے پر ایک مرکزی دینی تعلیمی و روحانی ادارہ قائم کیا ۔ جس سے ہزارہا علماء اور طلبہ نے اپنی علمی تشنگی بجھائی ۔ اور پاکستان و افغانستان میں علوم نبوت کے چشمے جاری ہو گئے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آپ نے درس و تدریس اور وعظ و ارشاد کے علاوہ اپنے پرواز قلم سے متعدد بلند پایہ کتابیں کتاب و سنت وفقہ و تصوف کے موضوعات پر لکھیں جن سے عالم اسلام میں اہل علم و ارباب فکر نے استفادہ کیا۔

پاکستان میں وہاں کے پارلیمنٹری حلقوں میں آپ نے اپنی مجاہدانہ سرگرمیوں سے علمی و عملی روح پھونکی اور پاکستان کے سیاسی حلقوں نے آپ کی رہنمائی میں نظام اسلام کے قیام کی راہ میں بیش قرار منازل طے کیں۔

آپ کا ماہنامہ "الحق" بھی آپ کی دینی و علمی سرگرمیوں کا امین ہے جس سے پاکستان اور عالم اسلام میں علوم نبوت کے تشنگان سیراب ہوتے ہیں۔

مجلس شوریٰ دارالعلوم دیوبند، آپ کے حادثۂ وفات کو اپنا جماعتی نقصان تصور کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ سے دست بدعا ہے کہ وہ مرحوم و مغفور کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے۔ اور آپ کے جانشین و فرزند مولانا سمیع الحق صاحب کو آپ کا صحیح جانشین بنائے اور جو اہم کام آپ تشنۂ تکمیل چھوڑ گئے ہیں۔ ان کو مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس حادثہ پر ان کو اور دیگر اہل خاندان اور تلامذہ و معتقدین کو صبر جمیل اور اجر جزیل عطا فرمائے۔ آمین

(مولانا) مرغوب الرحمٰن، مہتمم دارالعلوم دیوبند

قطعہ تاریخ وفات و ملال

۱۹۸۸ء

او میر لشکر بحر العلوم عبدالحق
۱۴۰۹ھ

فخر زمن شیریں بیاں کو مردم ساز
۱۹۸۸ء

او پیکر جود و سخا شیخ الحدیث
۱۹۸۸ء

فقیہ حق بیں۔ استاذ العلماء کارساز
۱۴۰۹ھ

(محمد عبدالمعبود، راولپنڈی)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(ادارہ)

شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے سانحۂ ارتحال پر

ہمہ گیر سوگ اور عالمی تعزیت

جناب حبیب خان تھائی لینڈ | والد ماجد شیخ الاسلام قائد شریعت و مہتمم مدرسہ دارالعلوم حقانیہ کے اچانک انتقال کی خبر سنکر دل بحر غموم میں غرق ہوگیا۔ میری روشن دنیا اچانک اندھیر ہوگئی۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ میں کس طرح اپنے شیخ کی تعزیت کروں۔

جناب عبدالجلیل برمنگھم | مولانا صاحب کی وفات کا سنا، دل کو بہت صدمہ پہنچا بہت افسوس ہے لیکن سب کو اسی راستے پر چلنا ہے۔ سب کو میری طرف سے تسلی دیں، استادوں کو، طلبہ کو اور اہل خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائیں۔ اور مولانا صاحب مرحوم کو جنت الفردوس عطا فرمائیں۔ آمین

صاحبزادہ محمد ظہور انگلینڈ | آج قاری خوشی محمد صاحب سے ملاقات ہوئی۔ ان کی زبانی معلوم ہوا کہ قبلہ محترم جناب قبلہ گاہی صاحب وفات پاگئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون اللہ تبارک و تعالیٰ قبلہ مولانا صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور آپ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

قبلہ محترم جناب مولانا صاحب میرے لئے اپنے والد بزرگوار سے کم نہ تھے۔ میں ہمیشہ قبلہ گاہی صاحب کی خدمت میں دعا کے لئے حاضری دیا کرتا تھا۔

پروفیسر امتیاز احمد | گذشتہ ماہ میں امریکہ میں تھا جب واپس لوٹا تو پتہ چلا کہ دنیائے علم پر ایک قیامت گذر چکی ہے۔ حضرت علامّ مفسر قرآن، محدث دوراں، فقیہہ عالمَ اور عالمِ بے بدل، بانی دارالعلوم حقانیہ، مبلّغ اسلام، محی سنّت اور محافظ ملّت مولانا عبدالحق حقانی علیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ اس دارِ فانی سے کوچ فرما چکے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مولانا عبدالحق حقانی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمات ملک وملت بے پایاں و بے مثال ہیں۔ وہ پورے برصغیر اور بالخصوص سرزمین پاکستان میں علم دین اور اقدار دین کی فروغ و اشاعت اور ترویج و تعلیم کے محور تھے۔ تقریباً ایک صدی انہوں نے علوم دینیہ کا چراغ روشن کئے رکھا اور اسی چراغ سے لاکھوں چراغ روشن ہوئے اور ایک وسیع و عریض خطہ ارضی آپ کے فیض بے پایاں سے منور ہوا۔ نہ صرف یہی بلکہ آپ کے ان چراغوں سے ہمیشہ چراغ روشن ہوتے رہیں گے اور یہ نور تا ابد پھیلتا چلا جائے گا۔ بلاشبہ ملت اسلامیہ ایک ناقابل تلافی نقصان سے دوچار ہوئی ہے اور دنیائے علم میں ایک ایسا خلا پیدا ہوا ہے جسے شاید کبھی پُر نہ کیا جا سکے۔

© rasailojaraid.com